



پاکستان سکول عیسیٰ ٹاؤن مملکت بحیرین  
آن لائن معاونت اور تعلیمی مواد برائے تعلیمی سال 2020ء-21ء

جماعت۔ یازدہم	مضمون۔ اُردو لازمی	کتاب کا نام۔ اُردو لازمی
سبق کا نام۔ اپنی مدد آپ	صفحہ نمبر۔ 1 تا 9	پہلی سہ ماہی

نوٹ: سوال نمبر 2 دوران مطالعہ خود حل کریں۔ سوال نمبر 6 خود حل کریں۔ مشق میں دیا گیا روزمرہ اور محاورہ اچھی طرح ذہن نشین کریں۔

(1) وہ کون سا آزمودہ مقولہ ہے جس میں انسانوں اور قوموں کی ترقی کا تجربہ جمع ہے؟

جواب: "خدا ان کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں" یہ ایک نہایت عمدہ اور آزمودہ مقولہ ہے۔ اس چھوٹے سے فقرے میں انسانوں کا اور قوموں کا اور نسلوں کا تجربہ جمع ہے۔ ایک شخص میں اپنی مدد کرنے کا جوش اس کی سچی ترقی کی بنیاد ہے اور جبکہ یہ جوش بہت سے شخصوں میں پایا جائے تو وہ قومی ترقی اور قومی طاقت اور قومی مضبوطی کی جڑ ہے۔

(2) سرسید کے خیال میں کون سی قوم ذلیل و بے عزت ہو جاتی ہے؟

جواب: سرسید کے خیال کے مطابق جب کسی شخص کے لیے یا کسی گروہ کے لیے کوئی دوسرا کچھ کرتا ہے، تو اس شخص میں سے یا اس گروہ میں سے وہ جوش، اپنی مدد آپ کرنے کا کم ہو جاتا ہے اور ضرورت اپنی مدد آپ کرنے کی اس کے دل سے مٹتی جاتی ہے اور اسی کے ساتھ غیرت جو ایک نہایت عمدہ قوت انسان میں ہے اور اسی کے ساتھ عزت جو اصلی چمک دمک انسان کی ہے از خود جاتی رہتی ہے اور جبکہ ایک قوم کی قوم کا یہ حال ہو تو وہ ساری قوم دوسری قوموں کی آنکھ میں ذلیل اور بے عزت ہو جاتی ہے۔

(3) نیچر کا قاعدہ کیا ہے؟

جواب: نیچر کا یہ ایک قاعدہ ہے کہ جیسا مجموعہ قوم کی چال چلن کا ہوتا ہے یقیناً اسی کے موافق اس کے قانون اور اسی کے مناسب حال گورنمنٹ ہوتی ہے۔ جس طرح کہ پانی خود اپنی پنسال میں آجاتا ہے، اسی طرح عمدہ رعایا پر عمدہ حکومت ہوتی ہے اور جاہل و خراب ناتربیت یافتہ رعایا پر ویسی ہی اکھڑ حکومت کرنی پڑتی ہے۔

(4) قومی ترقی کن خوبیوں کا مجموعہ ہے؟

جواب: قومی ترقی مجموعہ ہے شخصی محنت کا، شخصی عزت کا، شخصی ایمانداری کا، شخصی ہمدردی کا۔

(5) قومی تنزلی کن برائیوں کا مجموعہ ہے؟

جواب: قومی تنزلی مجموعہ ہے شخصی سستی، شخصی بے عزتی، شخصی بے ایمانی، شخصی خود غرضی اور شخصی برائیوں کا۔

(6) بیرونی کوششوں سے برائیوں کا ختم کرنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

جواب: سرسید کے خیال کے مطابق اگر ہم چاہیں کہ بیرونی کوششوں سے قومی تنزلی کا باعث بنی والی برائیوں کو جڑ سے اکھاڑ ڈالیں اور نیست و نابود کر دیں تو یہ برائیاں کسی اور نئی صورت میں اس سے بھی زیادہ زور و شور سے پیدا ہو جائیں گی۔ جب تک شخصی زندگی اور شخصی چال چلن کی حالتوں کو ترقی نہ دی جائے۔

(7) سرسید کے خیال میں اصلی غلام کون ہے؟

جواب: سرسید کے خیال میں وہ شخص درحقیقت غلام نہیں ہے جس کو ایک خدا نافرست نے جو اس کا ظالم آقا کہلایا جاتا ہے خرید لیا ہے یا ایک ظالم اور خود مختار بادشاہ یا گورنمنٹ کی رعیت ہے بلکہ درحقیقت وہ شخص اصل غلام ہے جو بد اخلاقی خود غرضی، جہالت اور شرارت کا مطیع ہو اور اپنی خود غرضی کی غلامی میں مبتلا اور قومی ہمدردی سے بے پروا ہے۔ وہ تو میں جو اس طرح دل میں غلام ہیں وہ بیرونی زوروں سے یعنی عمدہ گورنمنٹ یا عمدہ قومی انتظام سے آزاد نہیں ہو سکتیں، جب تک کہ غلامی کی یہ دلی حالت دُور نہ ہو۔

(8) دنیا کی معزز قوموں نے کس خوبی کی وجہ سے عزت پائی؟

جواب: سرسید کی رائے کے مطابق ایک نہایت مضبوط اور بڑا سچا مسئلہ جس سے زیادہ دنیا کی معزز قوموں نے عزت پائی ہے وہ اپنی مدد آپ کرنا ہے۔ جس وقت لوگ اس کو اچھی طرح سمجھیں گے اور کام میں لائیں گے تو پھر خضر کو ڈھونڈنا بھول جائیں گے۔ اوروں پر بھروسے اور اپنی مدد آپ یہ دونوں اصول ایک دوسرے کے بالکل مخالف ہیں۔ پچھلا انسان کی بدیوں کو برباد کرتا ہے اور پہلا خود انسان کو۔

(9) ولیم ڈراگن کے اصول کا مفہوم بیان کریں؟

جواب: ولیم ڈراگن نے ایک موقع پر کہا تھا کہ جس وقت میں آزادی کا لفظ سنتا ہوں اسی وقت مجھ کو میرا ملک اور میرے شہر کے باشندے یاد آتے ہیں ہم اپنی آزادی کے لیے بہت سی باتیں سنتے آئے ہیں مگر میرے دل میں بہت بڑا مضبوط یقین ہے کہ ہماری محنت، ہماری آزادی، ہمارے اوپر منحصر ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ اگر ہم محنت کیے جائیں اور اپنی قوتوں کو ٹھیک طور پر استعمال کریں تو اس سے زیادہ ہم کو کوئی موقع یا آئندہ کی قوی توقع اپنی بہتری کے لیے نہیں ہے۔ استقلال اور محنت کامیابی کا بڑا ذریعہ ہے۔ اگر ہم ایک دلی ولولے اور محنت سے کام کیے جائیں گے تو مجھے پورا یقین ہے کہ تھوڑے زمانے میں ہماری حالت بھی ایک عمدہ قوم کی مانند آرام و خوشی و آزادی کی ہو جائے گی۔

(10) کون سی خوبی آدمی کو معزز اور قابل ادب بناتی ہے؟

جواب: لارڈ بیکن کا نہایت عمدہ قول ہے "کہ علم سے عمل نہیں آجاتا۔ علم کو عمل میں لانا، علم سے باہر اور علم سے برتر ہے اور مشاہدہ آدمی کی زندگی کو درست اور اس کے علم کو باعمل، یعنی اس کے برتاؤ میں کر دیتا ہے۔" علم کی بہ نسبت عمل اور سوانح عمری کی بہ نسبت عمدہ چال چلن، آدمی کو زیادہ تر معزز اور قابل ادب بنا دیتا ہے۔

